پریس ریلیز

اے ایم سی کے گرینڈ کلینیکل لیکچرز، طبی تعلیم میں انقلابی پیش رفت کی بنیاد: پروفیسر فاروق افضل

وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کے ہیلتھ ویژن کے تحت علاج وتشخیص عالمی معیار کی طرف گامزن: پرنسپل جنرل ہسپتال

جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ کلینکل ایکیومن میں اضافہ وقت کی ضرورت ہے: پروفیسر عبدالمجید چوہدری

لاہور،22 اگست: پرنسپل امیر الدین میڈیکل کالج، پروفیسر ڈاکٹر فاروق افضل نے کہا ہے کہ مریضوں کو معیاری اور مؤثر علاج کی فراہمی کے لیے نوجوان ڈاکٹروں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں نکھار وقت کی اہم ضرورت ہے۔اس مقصد کے لیے شروع کیے گئے گرینڈ کلینیکل لیکچرز شعبہ صحت میں مثبت اور انقلابی تبدیلیوں کی بنیاد ہیں۔انہوں نے اے ایم سی میں منعقدہ خصوصی تعلیمی سیمینار بعنوان کلینکل ایکیومن (Clinical Acumen) سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے ہیلتھ وژن کے تحت سرکاری ہسپتالوں میں علاج ومعالجہ اور تشخیصی سہولیات کو عالمی معیار کے مطابق بنایا جارہا ہے۔

اس موقع پر سابق پرنسپل فاطمہ جناح میڈیکل کالج، پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید چوہدری نے اپنے خطاب میں کہا کہ نوجوان ڈاکٹروں کی عملی تربیت اور کلینیکل ایکسپوژر پاکستان کے صحت کے نظام کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔انہوں نے کہا کہ جدید مشینیں اور ٹیکنالوجی سہولت فراہم کرتی ہیں لیکن اصل علاج ایک باصلاحیت اور مشاہدہ رکھنے والے ڈاکٹر کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔انہوں نے گرینڈ کلینیکل لیکچرز کو ایک احسن اقدام قرار دیا جو آنے والی نسل کے ڈاکٹروں کو عالمی معیار کی تربیت دینے میں اہم کردار ادا کرے گا۔

پروفیسر فاروق افضل نے کہا کہ ان لیکچرز کے ذریعے نوجوان ڈاکٹروں کو براہِ راست تجربہ کار اساتذہ اور کنسلٹنٹس سے سیکھنے کا موقع مل رہا ہے۔اس تربیتی سلسلے میں جدید میڈیکل ریسرچ، کلینیکل تشخیص، مریض کی دیکھ بھال کے اصول اور عالمی سطح پر رائج علاج کے جدید طریقے شامل ہیں۔اس سے نہ صرف ڈاکٹروں کی مہارت میں اضافہ ہورہا ہے بلکہ مریضوں کو معیاری سہولیات کی فراہمی بھی یقینی بنائی جارہی ہے۔سیمینار کے آخر میں پروفیسر فاروق افضل نے فیکلٹی ممبران کے ہمراہ ممتاز سرجن اور استادِ طب پروفیسر عبدالمجید چوہدری کو یادگاری شیلڈ پیش کی۔

اس موقع پر وائس پرنسپل پروفیسر ندرت سہیل، ایم ایس پروفیسر فریاد حسین، پروفیسر فرح شفیع، پروفیسر شندانہ طارق، پروفیسر عاطف شہزاد، ڈاکٹر رومانہ اخلاق، ڈاکٹر سائرہ ذیشان، ڈاکٹر جاوید مگسی، ڈاکٹر یاسر حسین، ڈاکٹر عبدالعزیز سمیت فیکلٹی ممبران اور میڈیکل طلبہ کی بڑی تعداد موجود تھی۔

☆☆☆☆☆